© rasailojaraid.com

ضخامت کم وبیش ۵۰۰ صفحات ہیں۔ کتابت وطباعت میں خوب صورتی اور سلیقہ مندی سے کام لیا گیا ہے۔

وظائف قرآنی مع چہل حدیث، خزائن رحمت، فیوضات غفوریہ

یہ جیبی سائز میں تین مختلف کاوشیں ہیں۔ ان کے مؤلف اور مرتب بھی مولانا لیاقت علی شاہ نقش بندی صاحب ہیں۔ وظائف قرآن میں مؤلف نے ہر سورۃ کی ابتداء میں احادیث، آثار صحابہ، معتبر تفاسیر اور اکابرین کے معمولات کی روشنی میں، اس کے فضائل اور تحریر کردہ طریقہ کے مطابق اس کے پڑھنے سے مختلف حاجات کی تکمیل، امراض سے شفایابی، رنجشوں اور پریشانیوں کے ازالہ کا ذکر کیا ہے۔ تاہم متعدد مقامات پر حوالہ درج کرنے کا اہتمام نہیں کیا گیا۔

دوسرا کتابچہ ہے، خزائن رحمت۔ مؤلف لکھتے ہیں ''اس مجموعہ میں ننانوے اسماء الحسنیٰ، دوسو ایک اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ۱۶۷ مستند صیغہائے درود وسلام جمع کیے گئے ہیں۔ اب سب سے بہتر صورت تو یہ ہے کہ اگر کوئی سعادت مند روزانہ پڑھ سکے تو تمام فضائل و برکات جو ہر صیغے سے متعلق ہیں، ساری اس کو حاصل ہو جائیں گی، دوسری صورت قاری کی سہولت کے لیے یہ ہے کہ اس مجموعہ کو ''دلائل الخیرات'' کی طرز پر سات منزلوں میں تقسیم کیا گیا ہے، تاکہ روزانہ ایک منزل پڑھ کر ہفتہ میں بسہولت ختم کر لیا جائے''۔

کتابچہ کے شروع میں مؤلف نے فضائل درود سے متعلق ایک مختصر مقدمہ بھی تحریر کیا ہے۔ درود شریف کے جتنے صیغے نقل کیے ہیں، حوالوں کے ساتھ ان کے مراجع کی نشان دہی کی گئی ہیں۔

''فیوضات غفوریہ'' تیسرا کتابچہ ہے۔ حضرت مولانا عبدالغفور عباسی مہاجر مدنیؒ محتاج تعارف نہیں۔ اپنے وقت کے مرجع خلائق تھے۔ مفتی اعظم ہند مولانا مفتی کفایت اللہ نور اللہ مرقدہ سے شرف تلمذ حاصل تھا، منقولات ومعقولات میں کامل دست گاہ حاصل تھی، ایک عرصہ تک مدرسہ امینیہ میں تدریس کے فرائض انجام دیئے۔ علوم باطنی اور تصوف کے اسرار ورموز پر بھی دسترس تھی۔ ان کے تقوی وللہیت اور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے ان کی والہانہ شیفتگی کا ایک عالم معترف ہے۔ اس کتابچہ میں حضرت کے صبح وشام کے اوراد وظائف جمع کیے گئے ہیں۔ دراصل یہ دو کتابچوں کا مجموعہ ہے۔ ''اوراد فضلیہ مترجم'' اور ''مجموعہ دعوات فضلیہ''، جو اس سے پیشتر، مستقل کتابوں کی صورت میں کئی بار چھپ کر شائع ہوئی ہیں۔ مؤلف نے ان دونوں کو یکجا کر کے خوب صورت کتابت کے ساتھ اعلیٰ کاغذ میں شائع کیا ہے۔

انوار سنت۔ صحابہ کرام اور ان کی دعائیں۔ مجالس غفوریہ

یہ تین مختلف رسالے ہیں۔ ان کے مؤلف ومرتب بھی مولانا لیاقت علی شاہ نقشبندی صاحب ہیں۔ انوار سنت: حقیقت یہ ہے کہ ''دیقیمت کہتر بقامت بہتر'' کا مصداق ہے۔ اس رسالہ میں سنت وبدعت کے درمیان خط امتیاز کھینچتے ہوئے، معاشرہ میں رائج بدعات اور سنت کے نام پر پھیلی ہوئی گمراہیوں کی نشان دہی کر کے احادیث مبارکہ، صحابہ وتابعین کے آثار اور علماء کرام کے اقوال کی روشنی میں بدعت کی شناخت اور ان کے ارتکاب سے دنیا وآخرت میں مرتب ہونے والے عذاب وعقاب کا مدلل ذکر کیا گیا ہے۔ بدعات میں مبتلا عوام کی اصلاح کے پیش نظر ایسے مفید رسائل بڑے پیمانہ پر شائع کر کے، مساجد یا دیگر عوامی اجتماعات میں مفت تقسیم کیے جانے چاہئیں۔

دوسرے رسالہ میں جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے منقول دعائیں جمع کی گئی ہیں۔ ہر دعا کے

© rasailojaraid.com